142

آیات نمبر 59 تا 72 میں نوح علیہ السلام اور ہود علیہ السلام کا ان کی قوم کی طرف بھیجا جانا، قوم کی تکذیب اور اللہ کی جانب سے انہیں عذاب سے ہلاک کرنے کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ اللہ کی سنت کہ جب بھی کسی بستی میں رسول بھیجا گیا تو پہلے مالی اور جسمانی مصائب سے آزمایا، پھر دکھ کو سکھ سے بدل دیا یہاں تک کہ وہ مغرور ہو گئے تو اچانک ان پر عذاب نازل کر دیا۔ اہل قریش کو تنبیہ کہ ان واقعات سے سبق حاصل کریں ورنہ ان پر بھی ایسا ہی عذاب آسکتا ہے

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهٗ ؕ بلاشبہ ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تو نوح علیہ
السلام نے ان سے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی
معبود نہیں اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ بیشک میں تمہارے بارے
میں ایک بڑے ہی ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ان کی قوم کے سرداروں نے جواب دیا کہ اے نوح!
بیشک ہم تمہیں کھلی گمراہی میں مبتلا دیکھتے ہیں ﴿۶۰﴾ قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّیْ
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ نوح علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! مجھ میں
گمراہی کی کوئی بات نہیں بلکہ میں تو رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں ﴿۶۱﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ میں تو
تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں، تمہارا خیر خواہ ہوں اور مجھے اللہ کی طرف سے وہ
کچھ معلوم ہے جو تمہیں معلوم نہیں ہے ﴿۶۲﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِیُنْذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ کیا تمہیں
اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے رب کی طرف سے نصیحت کی بات ایک ایسے آدمی کے

ذریعہ پہنچی جو تم ہی میں سے ہے؟ تا کہ اس شخص کے ڈرانے کی وجہ سے تم پرہیز گار بن جاؤ
اور تم پر رحم کیا جائے ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ مگر اس سب کے باوجود ان لوگوں نے نوح علیہ السلام کی
تکذیب کی تو ہم نے نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو جو کشتی میں سوار تھے بچا لیا اور
باقی ان سب لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمًا عَمِيْنَ بلاشبہ وہ لوگ کفر کی وجہ سے اندھے ہو گئے تھے حق بات کو سمجھنے کی
صلاحیت سے محروم ہو گئے تھے ﴿٦٤﴾ رکوع [٨] وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ اور ہم نے
قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود علیہ السلام کو بھیجا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا
لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ انہوں نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم اللہ
ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، سو کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں ﴿٦٥﴾ قَالَ
الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ
الْكٰذِبِيْنَ ان کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم تو تمہیں بے وقوفی میں مبتلا سمجھتے
ہیں اور ہمارا گمان ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿٦٦﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ہود علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! مجھ میں
حماقت کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں تو رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں ﴿٦٧﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ میں تو تمہیں اپنے رب کے پیغامات
پہنچاتا ہوں، اور میں تمہارا قابل اعتماد خیر خواہ ہوں ﴿٦٨﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے

کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت کی بات ایک ایسے آدمی کے ذریعہ پہنچی جو تم ہی
میں سے ہے تاکہ وہ تمہیں اللہ کے عذاب سے ڈرائے ؟ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ
خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ اور یاد کرو جب اللہ نے
تمہیں قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور تمہیں دوسروں کے مقابلے میں زیادہ قدو قامت اور قوت
عطا کی فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ سو تم اللہ کی ان نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم
فلاح حاصل کرو ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ
ان سرداروں نے جواب دیا کہ کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم صرف ایک اللہ کی
عبادت کریں اور ان سب خداؤں کو چھوڑ دیں جن کی پرستش ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے؟
فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ اگر تم واقعی سچے ہو تو جس عذاب کی دھمکی
دے رہے وہ لے آؤ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ ہود علیہ
السلام نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر اس کے غضب اور عذاب کا آنا مقرر ہو چکا
ہے اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ
سُلْطٰنٍ ؕ کیا تم مجھ سے اپنے معبودوں کے چند ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو جو تم
نے اور تمہارے آباء واجداد نے رکھ لیے ہیں حالانکہ اللہ نے ان کے معبود ہونے کی کوئی سند نہیں
نازل کی فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ سو اب تم بھی انتظار کرو اور میں بھی
تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿٧١﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا
دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ آخر کار ہم نے ہود علیہ السلام اور
ان کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے ان کی جڑ ہی
کاٹ کر پھینک دی، درحقیقت وہ کبھی بھی ایمان لانے والے نہ تھے ﴿٧٢﴾ ع رکوع [٩]

[# 142]

In Verses 59 to 72 the stories of the prophets Noah and Hud when they were sent to their respective communities, the denial of their people, and the events of punishment from Allah resulting in their destruction. The Sunnah of Allah is that whenever a Messenger was sent to a town, He first tested them with financial and physical suffering, then replaced the suffering with blessings. However, if they became arrogant, then suddenly He sent down punishment on them. A warning to the people of Quraish to learn from these incidents, otherwise the same punishment may befall them.

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

Indeed, We sent Noah [as a messenger] to his people. So, he said to them, "O my people! Worship Allah[alone]. You have no God other than Him.

اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥٩﴾

Indeed, I fear for you, punishment of an awesome Day.

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾

Their leaders replied, "O Noah! Surely, we see that you are clearly misguided."

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾

Noah responded, "O my people! There is no misguidance in me, but I am a messenger from the Lord of all the worlds."

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾

I [only] convey to you the messages of my Lord and give you sincere advice. I know from Allah [through revelation] what you do not know.

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ
مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾

Does it surprise you, that a reminder has come to you, from your Lord, through a man from among you, to forewarn you [about the day of judgment]. So, that you may become God-fearing and perhaps you may be shown mercy?

فَکَذَّبُوْہُ فَاَنْجَیْنٰہُ وَ الَّذِیْنَ مَعَہٗ فِی الْفُلْکِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ

[But despite all this], they denied Noah. So, We saved Noah and his companions who were in the Ark and drowned all those who denied Our signs.

اِنَّھُمْ کَانُوْا قَوْمًا عَمِیْنَ ﴿۶۴﴾ رکوع [۸]

Indeed, they were a blind people.

وَ اِلٰی عَادٍ اَخَاھُمْ ھُوْدًا ؕ

And We also sent to the people of 'Aad, their brother Hud.

قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اَفَلَا
تَتَّقُوۡنَ ﴿۶۵﴾

He said, 'O my people! Worship Allah[alone]: you have no God other than Allah. Will you not then be God-fearing.'

قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِىۡ
سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۶۶﴾

The disbelieving leaders among his people responded, 'We see you in clear foolishness, Indeed, we think you are one of the liars.'

قَالَ يٰقَوۡمِ لَيۡسَ بِىۡ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّىۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ
الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۷﴾

Hud said, 'O my people! There is no foolishness in me. Rather, I am a messenger from the Lord of all worlds.'

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾

I [only] convey to you the messages of my Lord. Surely, I am a trustworthy advisor to you.

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ

Does it surprise you that a reminder has come to you, from your Lord through a man from among you, so that he may forewarn you [about the day of judgement].

وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ

And remember when Allah made you successors after the people of Noah and gave you increased strength in physique.

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾

Therefore, remember the blessings of Allah, so that you may achieve success.

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ

Those leaders responded, "Have you come to us that we should worship Allah alone and give up all that our forefathers used to worship."

فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾

So, bring down upon us the punishment with which you [promise to] threaten us, if indeed, you are truthful.

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ

Hud said, "The wrath and condemnation of your Lord have fallen upon you.

اَتُجَادِلُوْنَنِیْ فِیْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

Do you argue with me about [mere] names that you and your forefathers have given [to your idol gods], for which Allah has not sent down any authority?

فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿۷۱﴾

So, wait indeed, I am also waiting with you.

فَاَنْجَیْنٰهُ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ
الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ مَا كَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۲﴾

رکوع [۹]

So, we saved Hud and his companions with Our mercy. And We cut off the roots of those who denied Our signs and would not be believers.

[This destruction came about through a violent storm raging without a break for seven nights and eight days.]